
408

آیت نمبر 51

آیات نمبر 51 تا 68 میں قیامت کے ہولناک دن کی تصویر۔ اس دن اہل ایمان جنت کی نعمتوں سے لطف اندوز ہوں گے جبکہ منکرین کا ٹھکانہ جہنم ہو گا۔ عذاب کا مطالبہ کرنے والوں کو تنبیہ کہ اللہ کی عطا کی ہوئی سننے اور دیکھنے کی صلاحیتوں کو استعمال کرو ورنہ وہ انہیں مسخ بھی کر سکتا ہے۔

وَ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ اور
جب صور میں پھونکا جائے گا تو یکایک سب لوگ قبروں سے نکل کر اپنے رب کی
طرف تیزی سے چلنے لگیں گے یہ صور میں دوسری دفعہ پھونکنے کا ذکر ہے، جب صور پہلی
دفعہ پھونکا جائے گا تو ہر چیز ہلاک ہو جائے گی سوائے وہ جسے اللہ چاہے گا [39:68] قَالُوْا
يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ؔ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَ صَدَقَ
الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ وہ ایک دوسرے سے کہیں گے کہ ہائے ہماری خرابی ! ہماری
خوابگاہوں سے ہمیں کس نے اٹھا دیا، یہ تو وہی قیامت کا دن ہے جس کا رحمٰن نے وعدہ
کیا تھا اور رسولوں کی بات سچی تھی اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ
جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ وہ تو بس ایک ہی زوردار ہولناک آواز ہو گی پھر وہ
سب کے سب فوراً ہمارے سامنے حاضر کر دیئے جائیں گے فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ
نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّ لَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ پھر اُس دن کسی پر ذرہ
برابر ظلم نہ کیا جائے گا اور تمہیں ویسا ہی بدلہ دیا جائے گا جیسے اعمال تم کرتے رہے
تھے اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ اہل جنت اس روز اللہ

کی دی ہوئی نعمتوں میں مشغول و مسرور ہوں گے هُمْ وَ اَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى
الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾ وہ اور ان کی بیویاں بڑی راحت و آرام کی جگہ میں مسندوں
پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّ لَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾ وہاں ان
کے لئے ہر قسم کے پھل موجود ہوں گے اور جو کچھ وہ طلب کریں گے وہ انہیں میسر
ہو گا سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾ اور رب رحیم کی جانب سے انہیں سلام کہا
جائے گا وَ امْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾ اور حکم ہو گا کہ اے مجرموں
! آج تم مومنوں سے الگ ہو جاؤ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا
تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾ اے اولاد آدم ! کیا ہم نے
تمہیں اس بات کی تاکید نہیں کر دی تھی کہ شیطان کی فرمانبرداری نہ کرنا کیونکہ وہ
تمہارا کھلا دشمن ہے وَّ اَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ اور میری
ہی عبادت کرنا کہ یہی سیدھا راستہ ہے وَ لَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ
اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾ مگر اس کے باوجود شیطان نے تم میں سے ایک بہت
بڑے گروہ کو گمراہ کر دیا، کیا تم عقل نہیں رکھتے تھے هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ
تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ تو اب یہ تمہارے سامنے وہی جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا
اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾ جو کفر تم کرتے رہے تھے اس کی
پاداش میں آج اس جہنم میں داخل ہو جاؤ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَ
تُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ اس روز ہم ان

سب کے منہ پر مہر لگا دیں گے، اس وقت ان کے ہاتھ اور پاؤں بولیں گے اور ہر اس
کام کی گواہی دیں گے جو یہ کرتے رہے تھے وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ
فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں کے
نشان تک مٹا دیں، پھر یہ راستہ کی طرف دوڑیں بھی تو اس کو دیکھ نہ سکیں گے وَلَوْ
نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾
اور اگر ہم چاہیں تو جہاں یہ بیٹھے ہیں وہیں انہیں ایسا مسخ اور اپاہج کر دیں کہ نہ آگے
چل سکیں نہ پیچھے واپس جا سکیں رکوع [۴] وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ؕ
اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ اور جسے ہم لمبی عمر دیتے ہیں اس کی ساخت کو بچپن کی ناتوانی کی
طرف واپس لوٹا دیتے ہیں، کیا یہ لوگ اس سے بھی ہماری قدرت کو نہیں سمجھتے۔